پیغام

اصغر علی جونیجو

مشیر وزیر اعلیٰ سندھ برائے محنت و افرادی قوت

یکم مئی محنت کشوں کا عالمی دن، جب محنت کشوں نے اپنے حقوق کے حصول کے لئے سینکڑوں جانوں کا نذرانہ دے کر ایک نئی تاریخ رقم کی۔ 1886ء میں آج ہی کے دن شکاگو کے مزدوروں نے سرمایہ داروں اور صنعت کاروں کے خلاف ایک زبردست مظاہرہ کیا اور حکومت سے اپنے اوقات کار میں تخفیف اور اجرتوں میں اضافے کا مطالبہ کیا۔ غلامانہ روایات کو توڑ کر سرمایہ داروں سے محنت کی عظمت تسلیم کروانا آسان کام نہیں تھا۔ بالآخر ان کی جدوجہد رنگ لائی اور شکاگو کے محنت کشوں سے اظہار یک جہتی کیلئے یہ دن بین الاقوامی حیثیت اختیار کر گیا۔ پاکستان میں 1973ء سے ہر سال سرکاری طور پر یکم مئی منایا جاتا ہے۔

ایک طویل سفر کے بعد آج محنت کش اس مقام تک پہنچے ہیں جہاں ان کے معاشی اور سماجی تحفظ کے دفاع کے لئے وضع کردہ قوانین ہیں۔ ان قوانین پر عمل درآمد کروانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ سندھ میں محکمہ محنت، محنت کشوں کے حقوق کا نگہبان ہے۔ یہ حقوق جہاں انتظامی امور سے متعلق ہیں وہاں محنت کشوں اور ان کے لواحقین کی فلاح کی بھی ضمانت دیتے ہیں۔ اس وقت صوبے میں نظامت محنت، سوشل سیکورٹی اسکیم، نظامتِ افرادی قوت و تربیت، کم سے کم اجرتوں کا بورڈ، صنعتی عدالتیں، کان کنوں کی بہبود کی تنظیم اور سندھ ورکرز ویلفیئر بورڈ وہ ادارے ہیں جن کا براہ راست تعلق محنت کشوں کی فلاح سے ہے۔

موجودہ حکومت اسلامی تعلیمات کی روشنی میں صنعتی تعلقات کو مزید خوشگوار بنانے کے لیے مصروف عمل ہے۔ قرآنِ حکیم کی سورۃ القصص میں آجر اور اجیر دونوں کے کردار کی جھلک ملتی ہے۔ نرمی اور خوش معاملگی آجر کی امتیازی خصوصیات بتائی گئی ہیں جبکہ امانت کو اجیر کا طرۂ امتیاز ٹھہرایا گیا ہے۔ بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح نے فرمایا تھا کہ ''خوشحال اور مطمئن محنت کش کے بغیر کوئی صنعت ترقی نہیں کرسکتی'' لہٰذا محنت کشوں کی فلاح و بہبود ایک اہم قومی فریضے سے کم نہیں۔

قائدِ عوام نے بھی زندگی بھر مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لئے جنگ لڑی اور ہاریوں کو ان کا حق دلانے کے لئے قانون میں زرعی اصلاحات اور Land Reforms کیں۔ اگر ہم ان تعلیمات کو پورے طور پر اپنالیں تو طبقاتی کشمکش اور معاشی ناہمواری کبھی آڑے نہیں آئے گی۔ آج پیپلز پارٹی بھی قائد عوام کے نقش قدم پر چلتے ہوئے انہی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور پیپلز پارٹی کی یہ جدوجہد اس وقت تک جاری رہے گی جب تک مزدوروں اور پسے ہوئے طبقے کو ان کے حقوق نہیں مل جاتے۔

موجودہ منتخب جمہوری حکومت نے اپنے وسائل میں رہتے ہوئے زندگی کے ہر شعبے میں دوررس اصلاحات کی ہیں۔ محنت کشوں کے حالاتِ کار پر بھی اس کی گہری نظر ہے اور وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر محنت و افرادی قوت سربراہ کی حیثیت سے میری ہر ممکن کوشش ہے کہ محنت کشوں کو وہ تمام سہولیات و مراعات بہم پہنچائی جائیں جن کے وہ مختلف لیبر قوانین کے تحت مستحق ہیں۔ اس کے ساتھ ہی میری یہ بھی کوشش ہے کہ آجر اور اجیر کے درمیان باہمی مفاہمت اور خیر سگالی کو فروغ دے کر محنت کشوں کو سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔ خدا کے فضل و کرم سے ہماری یہ کوششیں بارآور ثابت ہو رہی ہیں اور آج پورے صوبے میں صنعتی امن کا دور دورہ ہے۔

منجانب: سندھ ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن

محکمہ محنت و افرادی قوت، حکومت سندھ